نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ کی حضور انور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں کانفرنس روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر سب سے پہلے **ایک نائب صدر** خدام الاحمدیہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میرے پاس نگرانی کے لئے پانچ شعبے وقار عمل، خدمت خلق، صنعت و تجارت، عمومی اور امور طلباء ہیں۔ اس کے علاوہ چار ریجن ہیں۔ جن کے دورے کرتا ہوں۔

ایک دوسرے نائب صدر نے بتایا کہ میرے پاس عاملہ کے مال اور اشاعت کے شعبے ہیں اور اس کے علاوہ تین ریجن ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ وہ اپنے ریجن کا سہ ماہی دورہ کرتے ہیں اور اجلاسات عام اور ریجنل اجتماعات میں شامل ہوتے ہیں۔

ایک تیسرے نائب صدر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے سپرد ویسٹرن کینیڈا اور ایسٹرن کینیڈا کے ریجنز ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کا تو بڑا فاصلہ ہے۔ اس پر نائب صدر نے بتایا کہ بہت فاصلہ ہے ان کے اجتماعات میں شامل ہوتا ہوں اور اس کے علاوہ سال میں ایک دو وزٹ یہاں کی مجالس کے ہو جاتے ہیں۔

حضور انور کے ارشاد پر معتمد نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری 63 مجالس ہیں اور ان میں سے 52 مجالس رپورٹس میں باقاعدہ ہیں اور باقی مجالس کے لئے ریجنل قائد اور قائد مجلس کو یاددہانی کرواتے ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد نے بتایا کہ گزشتہ سال پچاس مجالس کی رپورٹس باقاعدہ آئی تھیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ ہم رپورٹس کا جواب Online System کے ذریعہ دیتے ہیں۔ تمام مہتممین کو اس سسٹم کی رسائی ہے وہ اپنے اپنے شعبہ میں جا کر، ہر مجلس کی رپورٹ پر اپنا تبصرہ کرتے ہیں۔

معتمد نے بتایا کہ مہتممین اپنے اپنے شعبہ پر جواب دیتے ہیں اور معتمد ان رپورٹس کی ایک Summary بنا کر صدر صاحب کو دیتے ہیں۔ صدر صاحب دیکھتے ہیں اور اپنے ریمارکس دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ معتمد کا کام ہے کہ ہر رپورٹ کو Acknowledge کرے کہ تمہاری رپورٹ مل گئی ہے اور شعبہ کا جو مہتمم ہے وہ اس میں اپنے اپنے شعبوں کو اپنے Comments دے گا اور صدر کی طرف سے مجموعی رپورٹ پر ایک تبصرہ چلا جانا چاہئے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ خدام کی تعداد 4492 ہے لیکن یہ علم نہیں ہے کہ جلسہ سالانہ میں کتنے خدام شامل ہوئے تھے۔

مہتمم مقامی نے حضور انور کے ارشاد پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں پیس ولیج کے خدام کی تعداد 472 ہے اور اس میں جامعہ کے طلباء 64 ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم مقامی نے بتایا کہ خدام کے لئے سپورٹس کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سے بھی مجھ کو شکایتیں ملتی رہتی ہیں کہ بعض لڑکوں کو نشے کی عادت پڑ گئی ہے یا اور برائیوں میں مبتلا ہیں۔ پیس ولیج میں تو سارا کنٹرول آپ کا ہے تو پھر ایسا کیوں ہے۔

حضور انور نے فرمایا صرف پردہ پوشی نہ کیا کریں۔ اس قسم کے معاملات میں پردہ پوشی جائز نہیں۔ لوگوں کے جو بھی ایسے کیسز (Cases) ہیں صدر کے علم میں آنے چاہئیں، امیر جماعت کے علم میں آنے چاہئیں اور اگر ان کا زیادہ بگاڑ پیدا ہو رہا ہے تو میرے علم میں بھی صدر صاحب کے ذریعہ آنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے پاس جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے ایسے خدام ہیں جو ان برائیوں میں ملوث ہیں، ہر کام کرنے کے لئے کوئی بنیاد ہونی چاہئے۔ صرف ایک دو کو دیکھ کر بدظنی بھی نہیں ہونی چاہئے اور جب میرے پاس کسی اور ذریعہ سے شکایات آتی ہیں تو مجھے پتہ ہو کہ آپ کی طرف سے بھی رپورٹ آئی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مجھے پتہ ہے کہ اتنے لوگ ہیں، اتنی زیادہ کوئی Alarming Situation نہیں ہے۔ لیکن اگر ایک بھی ہو تو Alarming ہونی چاہئے۔ اس لئے کہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کر دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ صرف کینیڈا کا معاملہ نہیں ہے۔ دنیا میں جتنے بھی Western ملک ہیں اور ہر جگہ جہاں بھی آزادیاں ہیں، اس آزادی میں ماحول کا اثر ہو جاتا ہے تو اس لئے بلاوجہ اس بات پر کہ مجھے پریشانی ہو اطلاع نہ دی جائے یا پردہ پوشی کی جائے تو یہ غلط چیز ہے۔ اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ اطلاع دی جائے۔ پھر اگر یہ صورتحال سامنے ہو کہ کتنے لوگ ہیں تو میں آپ لوگوں کو مشورہ بھیج سکتا ہوں کہ زیادہ لوگ ہوں تو اصلاح کا کیا طریقہ استعمال کرنا چاہئے۔ کس قسم کی برائیوں میں لڑکے ملوث ہیں ان کے لئے کس قسم کی اصلاح کا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ کچھ تو ایسے ہیں جو Smoking کے نشے میں مبتلا ہیں، کچھ الکحل میں پڑے ہوئے ہیں۔ کچھ لڑکیوں سے دوستیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح بہت سارے Issues ہیں۔

حضور انور نے فرمایا تو ان سب کی اصلاح خدام الاحمدیہ نے کرنی ہے۔ **"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"** یہ ہر ایک کے سامنے رکھیں **ہر ایک خادم کے لئے ایک بیج بنوائیں اور ہر ایک خادم کے سینے پر لگا دیں** تا کہ اس کو روز دیکھے اور اس کو خیال رہے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ پہلی کوشش یہاں پیس ولیج سے شروع کریں۔ پھر پورے ملک میں پھیلائیں۔ ہر خادم جو یہاں آئے، اپنی میٹنگ میں آئے، اجتماع میں آئے وہ بیج لگا کر آئے تا کہ اس کو پتہ لگے کہ اس کی کیا ذمہ داری ہے۔ اس طرح توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا: برائیوں میں ملوث اگر دو چار لڑکے ہیں تو ان کو بہرحال اپنی نگرانی میں رکھنا چاہئے اور دینی لحاظ سے جو آپ کے مضبوط لڑکے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی طبیعت کے لحاظ سے بھی ان کی اصلاح کی کوشش کر سکتے ہیں تو وہ ان لڑکوں کے ساتھ تعلقات بڑھائیں اور ان کی اصلاح کی کوشش کریں نہ کہ وہ خود ہی اس میں Involve ہو جائیں ایسے نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا یہ ہے کہ جہاں تک میری اطلاع ہے نمازوں کی طرف بھی زیادہ توجہ نہیں ہوتی۔ آپ لوگوں کی رپورٹوں میں اس کا زیادہ ذکر نہیں ہوتا۔ یہاں فجر کی نماز میں خدام کی حاضری کے حوالہ سے مہتمم مقامی نے بتایا کہ دوران سال قریباً 25 فیصد حاضری ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو Alarming ہے۔ یہاں ساتھ ساتھ گھر ہیں اور آپ کا مکمل کنٹرول ہے تو یہاں زیادہ حاضری نہیں ہے جو جہاں Scattered گھروں میں پھیلے ہوئے ہیں، بڑی بڑی مجالس ہیں تو ان میں کس طرح کنٹرول ہوگا۔

حضور انور نے Abode of Peace کے ریجنل قائد سے وہاں کے خدام کی نمازوں میں حاضری کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا وہاں سے بھی کافی شکایتیں آتی ہیں۔ جس پر قائد صاحب نے بتایا کہ اب Abode of Peace کی بلڈنگ کے اردگرد بھی کافی گھر ہیں۔ چار بڑی بلڈنگز ہیں اور ہر بلڈنگ میں نماز سنٹر ہے۔ حضور انور نے فرمایا نماز سینٹر تو میں نے دیکھا ہوا ہے۔ اگر سارے لوگ اس ایک بلڈنگ کے نماز پڑھنے آجائیں تو وہ ہال کافی نہیں ہوسکتا۔

حضور انور نے فرمایا: ایک سال آپ کا سارا Theme نماز پر ہونا چاہئے اور اجتماع پر بھی نماز پر فوکس ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جن لڑکوں کا آپ کو پتہ ہے کہ برائیوں میں ملوث ہیں ان کی بہرحال نگرانی اس طرح ہونی چاہئے کہ نئے لڑکے ان میں شامل نہ ہوں۔ یہ Vigilance ضروری ہے۔ کس طرح بچانا ہے اس کی ایک باقاعدہ سکیم آپ کے پاس ہونی چاہئے۔

❁...... **مہتمم مال** نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہمارے 4492 خدام میں سے 2220 کمانے والے ہیں اور ہمارا خدام کا اس سال کا بجٹ 7 لاکھ 29 ہزار 259 ڈالر ہے۔

حضور انور نے کمانے والے خدام کی تعداد اور یہاں کی Minimum Wage کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ آپ کے چندہ میں کافی گنجائش ہے۔ خدام کی اصل انکم پر بجٹ بنائیں تو آپ کا چندہ کافی بڑھ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل یہ روح پیدا کریں کہ یہ Tax نہیں ہے، خدا کی رضا کی خاطر دینا ہے۔ صرف پیسے اکٹھے کرنا مقصد نہیں ہے۔ قرآن کریم میں تو یہ لکھا ہے کہ اپنے ایمانوں کو بڑھانے کے لئے مالی قربانی کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدام کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ جو بھی چندہ جمع ہوتا ہے وہ صحیح جگہ پر خرچ ہوتا ہے۔ لندن میں بھی بعض جگہ یہ رجحان تھا۔ وہاں ریجنل اجتماعات پر جامعہ کے طلباء نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے تو ان کی غلط فہمیاں دور ہوئیں اور انہوں نے خود کہا کہ اب ہم سے چندہ وصول کرو۔ ہم چندہ دیں گے۔ تو آپ لوگ بھی خدام کو اپنے نظام پر اعتماد پیدا کریں کہ چندہ کا استعمال کہاں ہو رہا ہے۔ ان کو پتہ ہو کہ چندہ کا صحیح استعمال ہو رہا ہے۔

❁...... **مہتمم خدمت خلق** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے چھ Blood Clinic کئے ہیں جس میں 600 خون کی بوتلیں اکٹھی کی گئی ہیں اور ایک Food Drive کی ہے جس میں ایک لاکھ 28 ہزار پاؤنڈز خوراک اکٹھی کی گئی ہے اور ایک Bone Marrow Clinic کیا ہے جس میں 121 خدام نے رجسٹر کیا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ ہم ایسٹرن کینیڈا اور ویسٹرن کینیڈا میں جہاں جہاں ہیومینیٹی فرسٹ ہے ان کو Food اکٹھا کر کے دیتے ہیں اور باقی Local Food Bank کو دے دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہیومینیٹی فرسٹ کو زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ان کے پاس تو اور بہت سے Resources ہیں جہاں سے وہ لے سکتے ہیں۔ آپ افریقہ میں مدد کریں۔ وہاں Model Village کے پراجیکٹ ہیں جو کہ یو کے نے شروع کئے ہوئے ہیں۔ آپ بھی ان کے ساتھ ملکر اپنی ٹیم بھیجیں جیسے کہ Solar Projects ہیں، واٹر سپلائی اور Roads بنانا ہے۔ **لجنہ کی میٹنگ میں انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک Village کو سپانسر کریں گی۔ کیا آپ بھی وعدہ کرتے ہیں؟ اس پر تمام ممبران نے کہا جی حضور! انشاء اللہ۔**

حضور انور نے فرمایا ایک ماڈل ولیج بنانے کا خرچ تقریباً پچاس ہزار پاؤنڈ کے لگ بھگ ہے جو کہ آپ کے تقریباً 75 سے 78 ہزار ڈالر بنتے ہیں۔ کہاں سے دیں گے، اپنی بچت میں سے دے دیں۔ اس پر ممبران نے کہا ہم انشاء اللہ دیں گے۔

❁...... بعد ازاں **مہتمم اطفال** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اطفال کی تعداد 1477 ہے۔

حضور انور نے فرمایا اطفال کو اگر آپ نمازوں کی عادت ڈال دیں تو بڑے ہو کر جب خدام میں شامل ہوتے

ہیں تو ان کی تربیت کا مسئلہ کم ہو جاتا ہے۔ ویسے تو جو بچے 15 سال کی عمر تک کے ہیں اس میں وہ بڑے کنٹرول ہوتے ہیں، تعاون بھی کرتے ہیں۔ نیکیوں کی باتیں بھی بڑی کر رہے ہوتے ہیں۔ جب خدام میں جاتے ہیں، آزادی ہو جاتی ہے، سیکنڈری سکول بھی چلے گئے ہوتے ہیں، گریڈ 10،9 میں ہونے کی وجہ سے ویسے ہی سمجھتے ہیں کہ ہم جوان ہو گئے ہیں۔ ان کی تربیتی صورتحال کچھ اور ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس اطفال الاحمدیہ میں اس حد تک ان کے دماغوں میں ڈال دیں کہ وہ کیا چیز ہیں، کس طرح انہوں نے رہنا ہے۔ نمازیں پڑھنی ہیں تو کیوں پڑھنی ہیں، کتنی پڑھنی ہیں۔ ان کو پانچوں نمازوں کا عادی بنادیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں پیس ویلیج میں اطفال کے ذریعہ صبح لوگوں کو جگانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ صَلِّ عَلٰی کروادیا کریں۔ ہمسایہ میں کوئی اعتراض نہیں کرے گا۔ ایک آدھ ہی کوئی غیر ہے۔ رات کے بارہ بجے تک تو آپ نعرے لگا رہے تھے تو کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ تو اصل میں بچوں کو اس طرح سنبھالیں کہ جوانی میں قدم رکھنے کے بعد بھی وہ سنبھلے رہیں۔

✿...... **مہتمم تربیت** کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تربیت کا بھی بہت بڑا کام ہے۔ تربیت کا کام ٹھیک ہو جائے تو باقی شعبے خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں سے ہمارا فوکس نماز اور حضور انور کے خطبات سننے پر ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس یہ جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو خطبات سنتے ہیں، اگر Live نہیں تو ان کو کہا کریں کہ Repeat ہی سن لو، آجکل تو انٹرنیٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ Archive میں پرانے خطبات ہیں وہ بھی سن سکتے ہیں اور MTA کی ویب سائٹ بھی ہے اس پر بھی سن سکتے ہیں۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ ہم نے فون پر بھی سننے کا انتظام کیا تھا کہ صبح ڈرائیو کرتے ہوئے خدام سن لیں۔ یہ تعداد 35 سے شروع ہوئی تھی اب 250 تک چلی گئی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو بہت معمولی تعداد ہے۔ مہتمم تربیت نے بتایا کہ 35 سے 40 فیصد ایسے ہیں جو Live یا Repeat خطبہ سنتے ہیں۔ ہم نے اس تعداد کو بڑھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر دوسری بات یہ ہے کہ نوجوان شادیاں کرواتے ہیں۔ پھر بیویوں سے لڑتے ہیں، طلاقیں دیتے ہیں،، جھگڑے ہوتے ہیں اس لئے اس چیز کو بھی دیکھیں۔ یہ بھی تربیت کا کام ہے کہ گھروں کو برباد ہونے سے بچائیں۔ نوجوانوں کو نوجوان ہی سنبھال سکتے ہیں۔ اگر ان نوجوانوں کے کوئی Concerns ہیں جو بعد میں جھگڑوں کی وجہ بنتے ہیں تو اس کا پہلے پتہ ہونا چاہئے تاکہ اس کے مطابق فیصلے کریں اور شادیاں کرکے ایک دوسرے کی زندگی برباد تو نہ کریں۔ جہاں لڑکوں کا قصور ہے۔ وہاں ان کی اصلاح ہونی چاہئے اور جہاں لڑکیوں کا قصور ہے وہاں ان کی اصلاح ضروری ہے۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ ہم نے ریجنل لیول پر تربیت کے کافی پروگرام کروائے ہیں اور Real Talk پروگراموں میں بھی خدام نے حصہ لیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو تربیت پر زیادہ زور دینا چاہئے یہ معاملہ صرف Peace Village کا نہیں ہے یا Abode of Peace کا نہیں ہے ہر جگہ کا معاملہ ہے۔ لڑکیوں سے دوستی، ڈیٹنگ کی عادت پڑ رہی ہے۔ اس طرح کی عادتیں سکولوں، کالجوں میں جا کر ہو جاتی ہیں۔ اس طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔ کوئی خاص پروگرام بنائیں اور دیکھیں اور نظر رکھیں تربیت کا کام خدام الاحمدیہ نے سنبھالنا ہے۔

✿...... **مہتمم عمومی** کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ کا شعبہ ڈیوٹیاں دے رہا ہے۔ مہتمم عمومی نے بتایا کہ عمومی کی ڈیوٹی میرے ذمہ ہے اور حفاظت خاص صدر صاحب کے ذمہ ہے۔

✿...... **مہتمم تعلیم** نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ سال میں ہم نے ایک کتاب کشتی نوح مقرر کی ہے اور ہر سہ ماہی اس کا امتحان لیتے ہیں۔ پہلی سہ ماہی میں 346 خدام نے Online امتحان دیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعودؓ کے خطبات کی جو Collection خلافت علیٰ منہاج نبوت وہ نئی شائع ہوئی ہے اس کے تین Volume ہیں اس میں سے کچھ حصے نکال کر اس کا ترجمہ کر کے دیں۔ ایک ٹیم بنائیں جو اعلیٰ معیار کا ترجمہ کر سکے۔ پھر یہ خدام کے نصاب میں رکھیں اور اس میں سے امتحان لیں تاکہ ان کو پتہ لگے کہ خلافت کیا چیز ہے۔ یہ کتاب آپ کی لائبریری میں ہوگی۔ نہیں تو منگوائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امتحان دینے والوں کی تعداد بڑھانے کی کوشش کریں یہ امتحان دینے والے 346 تو وہی ہیں جن کی پہلے ہی اصلاح ہے جماعت سے Attach رہتے ہیں۔ شعبہ تعلیم کو تربیت کے ساتھ اس طرح مدد کرنی چاہئے کہ دینی علم بڑھا کر زیادہ سے زیادہ خدام کو جماعت کے ساتھ اٹیچ کریں تاکہ ان کو پتہ ہو کہ ہم کیا چیز ہیں۔

✿...... **مہتمم اشاعت** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ہر سہ ماہی اپنا رسالہ النداء نکالتے ہیں۔

✿...... **مہتمم تبلیغ** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ اس سال آٹھ بیعتیں کروائی ہیں اور یہ گزشتہ دو ماہ میں ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک میاں بیوی ہیں اور باقی چھ خدام ہیں اور بیعت کرنے والوں میں ایک پاکستانی ہے باقی سب یہاں کے مقامی افراد ہیں۔

✿...... **محاسب** سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ان کے بل پاس کرتے ہیں جو یہ خرچ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ رسیدیں بھی دیکھا کریں کہ خرچ ٹھیک ہو رہے ہیں کہ نہیں۔ اس پر محاسب نے بتایا کہ ہم ہر سہ ماہی باقاعدہ آڈٹ کرتے ہیں۔

✿...... **مہتمم تجنید** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری تجنید 4492 ہے۔ حضور انور نے فرمایا اتنی ہی مال کی ہے اور اتنی ہی آپ کی ہے۔ آپ کی زیادہ ہونی چاہئے۔ مال کی رپورٹ کے مطابق تو ایک ہزار کے قریب ایسے خادم ہیں جو چندہ نہیں دیتے۔ مال کی تجنید اتنی ہونی چاہئے جو چندہ دیتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم تربیت نے بتایا کہ جو چندہ نہیں دیتے ان میں سے ایک بڑا حصہ جماعتی پروگراموں وغیرہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ چار پانچ سو ایسے ہیں جو شامل نہیں ہوتے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو چار پانچ سو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں، دنیا میں پڑ گئے ہیں ان کو بھی قریب لانے کی کوشش کریں۔ ان کے لئے علیحدہ پروگرام بنائیں۔

مجلس انصار سلطان القلم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ہیں جو لکھتے ہیں یا ان میں لکھنے کا Potential ہے۔ اس پر انچارج صاحب نے بتایا کہ 210 خدام رجسٹرڈ ہیں لیکن اس وقت 25 ممبرز اخباروں میں آرٹیکل وغیرہ لکھنے والے ہیں۔ دوصد کے قریب ایسے ہیں جن میں لکھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ ممبرز مطالعہ بھی کرتے ہیں اور لکھنے کے لئے مدد بھی لیتے ہیں۔

✿...... **مہتمم وقار عمل** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چھ ریجن میں وقار عمل ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا یہاں مسجد کے علاقے کی صفائی کے لئے بھی وقار عمل ہونے چاہئیں۔ جہاں جہاں مساجد ہیں، مشن ہاؤسز ہیں، وہاں پر بھی وقار عمل کیا کریں۔

✿...... **مہتمم تربیت نومبائعین** کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے پاس تربیت کے لئے گزشتہ تین سال کے نومبائعین ہونے چاہئیں۔ یہ خدام نومبائعین آپ کے پاس انصار کے ذریعہ بھی آئیں گے، جماعت کے سیکرٹری تربیت کے ذریعہ بھی آئیں گے۔ آپ نے تمام خدام نومبائعین کو سنبھالنا ہے اور ان کی تربیت کرنی ہے۔

✿...... **مہتمم تربیت** نے بتایا کہ اس وقت 34 نومبائعین ہیں اور ان میں سے دس کے قریب ایسے ہیں جو Attach نہیں ہیں، جن سے رابطہ مشکل ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان کو باقاعدہ اپنے نظام میں لے کر آئیں۔ اس طرح تو کوئی فائدہ نہیں کہ شکار کیا اور اڑا دیا۔ اس طرح پکڑیں کہ آپ کے سدھائے ہوئے پرندے بن جائیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کو جماعتی پروگراموں میں Involve کریں۔ کسی نہ کسی طرح ان کو اجتماعوں پر یا دوسرے پروگراموں میں اسسٹنٹ بنا دینا تھا تاکہ انہیں احساس ہو کہ وہ جماعت کا حصہ ہیں، خاص طور پر جو لوکل لوگ ہیں یا ساؤتھ امریکہ سے یا دوسرے ممالک سے آئے ہیں ان کو اپنے ساتھ لگائیں۔

✿...... **مہتمم امور طلباء** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ صرف یونیورسٹی جانے والے طلباء کی تعداد 277 ہے۔ جہاں ہم نے ''احمدیہ مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن'' قائم کردی ہے وہاں باقاعدہ یونیورسٹیز میں سیمینارز منعقد کئے جا رہے ہیں۔

حضور انور نے طلباء کی کونسلنگ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر مہتمم امور طلباء نے بتایا کہ ہائی سکول ختم کرنے کے بعد طلباء کو گائیڈ کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے کونسا مضمون اور کونسا فیلڈ بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان کو بتانا چاہئے کہ کون کون سے اچھے فیلڈ ہیں جن میں جانا چاہئے۔ کون کون سے مضامین ہیں، کس مضمون کے کیا Pros and Cons ہیں۔ اس وقت اس کی مارکیٹ میں کیا اہمیت ہے۔ آئندہ اتنے عرصہ بعد اس کی کیا کیفیت اور ضرورت ہوگی۔

✿...... **مہتمم صنعت و تجارت** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم Job کی تلاش میں مدد کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آجکل جو نئے لوگ اسائلم کے لئے آرہے ہیں ان کو کام تلاش کر کے دیں، بجائے اس کے کہ بیٹھے رہیں اور حکومت سے Welfare کھاتے رہیں۔

✿...... **مہتمم صحت جسمانی** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رپورٹس کے مطابق دس فیصد خدام ریگولر حصہ لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ باقی خدام کو بھی کھیلوں میں شامل کریں۔

✿...... **مہتمم تحریک جدید** سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کیا آپ کو جماعت کی طرف سے کوئی ٹارگٹ ملتا ہے کہ خدام اتنا چندہ اکٹھا کریں اس پر مہتمم موصوف نے بتایا کہ ہمیں جماعت کی طرف سے کوئی ٹارگٹ نہیں ملتا۔ حضور انور نے فرمایا اگر ٹارگٹ دیں تو آپ کے لئے آسانی ہو جائے آپ کو بھی کام کرنے کا موقعہ ملے۔

مہتمم تحریک جدید نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے دو لاکھ، 32 ہزار 452 ڈالر چندہ اکٹھا کیا تھا۔ تحریک جدید کا کل چندہ 1.3 ملین ڈالر تھا۔

ایک معاون صدر نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ صدر صاحب مجلس جو کام سپرد کریں بجالاتا ہوں۔

ایک دوسرے معاون صدر نے بتایا کہ خدام آفس کو سنبھالا ہوا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تینوں قائدین علاقہ سے ان کے سپرد علاقہ میں مجالس کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ریجنل قائدین سے ان کے علاقہ کی مجالس کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا قائدین علاقہ جو تجنید بتا رہے ہیں اس میں اور ریجنل قائدین کی تجنید میں فرق ہے۔ اس کو دیکھیں، اس جائزہ سے تو مجھے نظر آرہا ہے کہ قائدین کم بتا رہے ہیں اور مرکز زیادہ بتا رہا ہے۔ بہرحال جہاں بھی فرق ہے آپ کو ٹیلی کر کے ایک جگہ پر آنا چاہئے۔ تجنید کی فگر صحیح ہونی چاہئے۔

تصنیف میں مصروف تھے، حضور نے فرمایا بتادو کیا پیغام ہے تو اس آدمی نے کہا۔ بڑا ضروری پیغام ہے، مَیں نے خود ہی دینا ہے۔ چنانچہ حضور باہر آئے تو سنایا اس طرح مناظرہ ہوا اور ہم نے غیر احمدی مولویوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ بس یہی بات بتانی تھی۔ مَیں سمجھا کہ میرے پاس خبر لاؤ گے کہ ہم نے یورپ فتح کرلیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بہرحال یہ ٹارگٹ ہے آپ کا، جو مسیح موعود علیہ السلام نے دیا ہے کہ کینیڈا فتح کرنا ہے۔ پانچ بیعتیں ہوئی ہیں الحمد للہ، لیکن میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں آپ کو ایک ٹارگٹ دیا ہے۔ اس میں یہی ہے کہ ہر ایک کو Involve کریں گے تو ہوگا۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا، نیشنل مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ کینیڈا، ریجنل قائدین اور کینیڈا کی کرکٹ ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کینیڈا کی کرکٹ نے اپنے اس کپ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط کروائے جو انہوں نے امسال 2012ء میں مسرور انٹرنیشنل کرکٹ ٹورنامنٹ لندن میں فائنل میچ جیت کر حاصل کیا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے قبل مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے نے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور اور معاملات کے بارہ میں راہنمائی حاصل کی۔

مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں لاہور میں مناظرہ تھا۔ اس میں جو ہمارے بزرگ گئے ہوئے تھے انہوں نے بڑی دلیلیں دے کر غیر احمدی مناظرین کا منہ بند کروادیا اور وہ میدان چھوڑ کر دوڑ گئے۔ ہمارے آدمیوں نے اپنا خاص آدمی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس بھیجا جا کر حضور کو خبر دو۔ خیر وہ آدمی پہنچے۔ حضور شاید آرام کر رہے تھے یا کسی

تصنیف میں مصروف تھے، حضور نے فرمایا بتادو کیا پیغام ہے تو اس آدمی نے کہا۔ بڑا ضروری پیغام ہے، مَیں نے خود ہی دینا ہے۔ چنانچہ حضور باہر آئے تو سنایا اس طرح مناظرہ ہوا اور ہم نے غیر احمدی مولویوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ بس یہی بات بتانی تھی۔ مَیں سمجھا کہ میرے پاس خبر لاؤ گے کہ ہم نے یورپ فتح کرلیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بہرحال یہ ٹارگٹ ہے آپ کا، جو مسیح موعود علیہ السلام نے دیا ہے کہ کینیڈا فتح کرنا ہے۔ پانچ بیعتیں ہوئی ہیں الحمد للہ، لیکن میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں آپ کو ایک ٹارگٹ دیا ہے۔ اس میں یہی ہے کہ ہر ایک کو Involve کریں گے تو ہوگا۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا، نیشنل مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ کینیڈا، ریجنل قائدین اور کینیڈا کی کرکٹ ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کینیڈا کی کرکٹ نے اپنے اس کپ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط کروائے جو انہوں نے امسال 2012ء میں مسرور انٹرنیشنل کرکٹ ٹورنامنٹ لندن میں فائنل میچ جیت کر حاصل کیا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے قبل مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے نے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور اور معاملات کے بارہ میں راہنمائی حاصل کی۔